سوال

(345)مردوں کے لیے سونے کی انگوٹھی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مردوں کے لیے سونے کی انگوٹھی پہننے کے بارے میں کیا حکم ہے 'خصوصاً اس انگوٹھی کے بارے میں جسے شادی کی انگوٹھی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرد کے لیے سونے کی انگوٹھی پہننا جائز نہیں ہے 'نہ شادی سے پہلے اور نہ شادی کے بعد' کیونکہ صحیح احادیث سے ثابت ہوتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے اور جب آپ نے ایک شخص کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی تو اسے اتار کر پھینک دیا اور فرمایا:

((یعمد کم احدکم الیٰ جمرۃ من نار فیجعلها فی یده))(صحیح مسلم' اللباس' باب تحریم خاتم الذهب علی الرجال______لخ' ح: ۲-۹-)

''تم میں سے ایک شخص آگ کے انگارے کا قصد کرتا ہے اور اسے اپنے ہاتھ میں ڈال لیتا ہے۔'' (امام مسلم نے صحیح: میں بیان فرمایا ہے۔)

یہ حدیث اس بات کی دلیل ہے کہ مردوں کے لیے سونے کی انگوٹھی استعمال کرنا حرام ہے اور یہ مطلقاً جائز نہیں ہے خواہ شادی ہی کے لیے کیوں نہ ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص271

محدث فتویٰ